سوال

(426) اہلحدیثوں کے نزدیک بھینس کی حلت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہلحدیث حضرات بھینس کا حلال ہونا قیامت تک قرآن و حدیث سے ثابت نہیں کر سکتے ہاں اگر فقہ حنفی کو تسلیم کر لیا جائے تو ہر مسئلہ بآسانی حل ہو سکتا ہے۔ (قاری رحمت اللہ احمد پور خریداری نمبر 5335)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہ حنفی منزل من اللہ نہیں ہے جس کا اتباع ضروری ہو اگر ایسا ہوتا تو امام حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردان رشید امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی امام صاحب کی 3/1 حصے سے مخالفت نہ کرتے مثلاً امام صاحب کے نزدیک بٹائی پر زمین لے کر کاشت کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح نومولود کا عقیقہ کرنا بھی ان کے نزدیک غیر مشروع ہے جبکہ صاحبین نےپنے امام کی مخالفت کرتے ہوئے ان جواز و استحباب کا فتویٰ دیا ہے قرآن کریم نے اس امت کو "ماانزل" کی اتباع کا حکم دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے "لوگو! جو کچھ تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اس کے علاوہ دوسرے سرپرستوں کی پیری نہ کرو۔ (7/الاعراف: 3)

اللہ تعالیٰ نے بطور شریعت دو ہی چیزیں نازل کی ہیں ایک قرآن اور دوسرا اس کا بیان یعنی احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "ماانزل" میں بھینس کی حلت اس طرح ہے کہ اس میں ان چیزوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے جو حرام ہیں مثلاً جانوروں میں سے وہ حرام ہیں جو پنش دار یعنی کچلی والے ہیں اور پرندوں میں وہ حرام ہیں جو چنگال دار یعنی پنجے سے شکار کرتے ہیں اوپنجے ہی سے پکڑ کر کھاتے ہیں بعض حرام جانوروں یا پرندوں کا نام بھی لیا ہے مثلاً گھریلو گدھا کتا اور کوا وغیرہ اسی طرح وہ جانور بھی حرام ہیں جنہیں مارنے کا حکم ہے مثلاً چھپکلی وغیرہ یا جنہیں مارنے سے منع کیا گیا ہے مثلاً بلی اور مینڈک وغیرہ ان کے علاوہ جتنے بھی جانور یا پرندے ہیں سب حلال ہیں بھینس ان حرام جانوروں کی فہرست میں کسی طرح بھی داخل نہیں ہے اس بنا پر اس کے حلال ہونے میں کیا شبہ ہے اس کے لیے ہمیں مزعومہ فقہ حنیفہ کا سہارا لینے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں اگر شریعت کی نظر میں فقہ حنفی کی اتنی ہی قدر و قیمت ہے تو حجۃ الوداع کے موقع پر تکمیل دین کا اعلان چہ معنی دار؟ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے 80 سال بعد پیدا ہوئے ہیں اگر فقہ حنفی کا وہی مقام ہے جس کے لیے اس قدر روز صرف کیا جا رہا ہے تو 80 سال تک دین نامکمل رہا جب فقہ حنفی نے پایہ تکمیل تک پہنچایا (نعوذباللہ) اس فکر کو تسلیم کر لینے سے کیا نتائج برآمد ہوں گے بہر حال ہمارا یہ دعوی ہے کہ قرآن وحدیث ایک مکمل شریعت ہے جس کی تکمیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہوئی اسے کسی قسم کی پیوندکاری کی ضرورت نہیں ہے اور یہ مکمل دین قیامت تک کے لیے ہے ہمارے نزدیک دین اور شریعت کا کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کا نصا اشارۃ یا اقتضاء قرآن وحدیث میں ذکر نہ ہو اگر کوئی ہے تو اسے پیش کیا جائے۔ دیدہ باید۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:437